ٹیچرز گائیڈ

تحریر : قمر احمد علی خان

کلاس 5 کے لئے

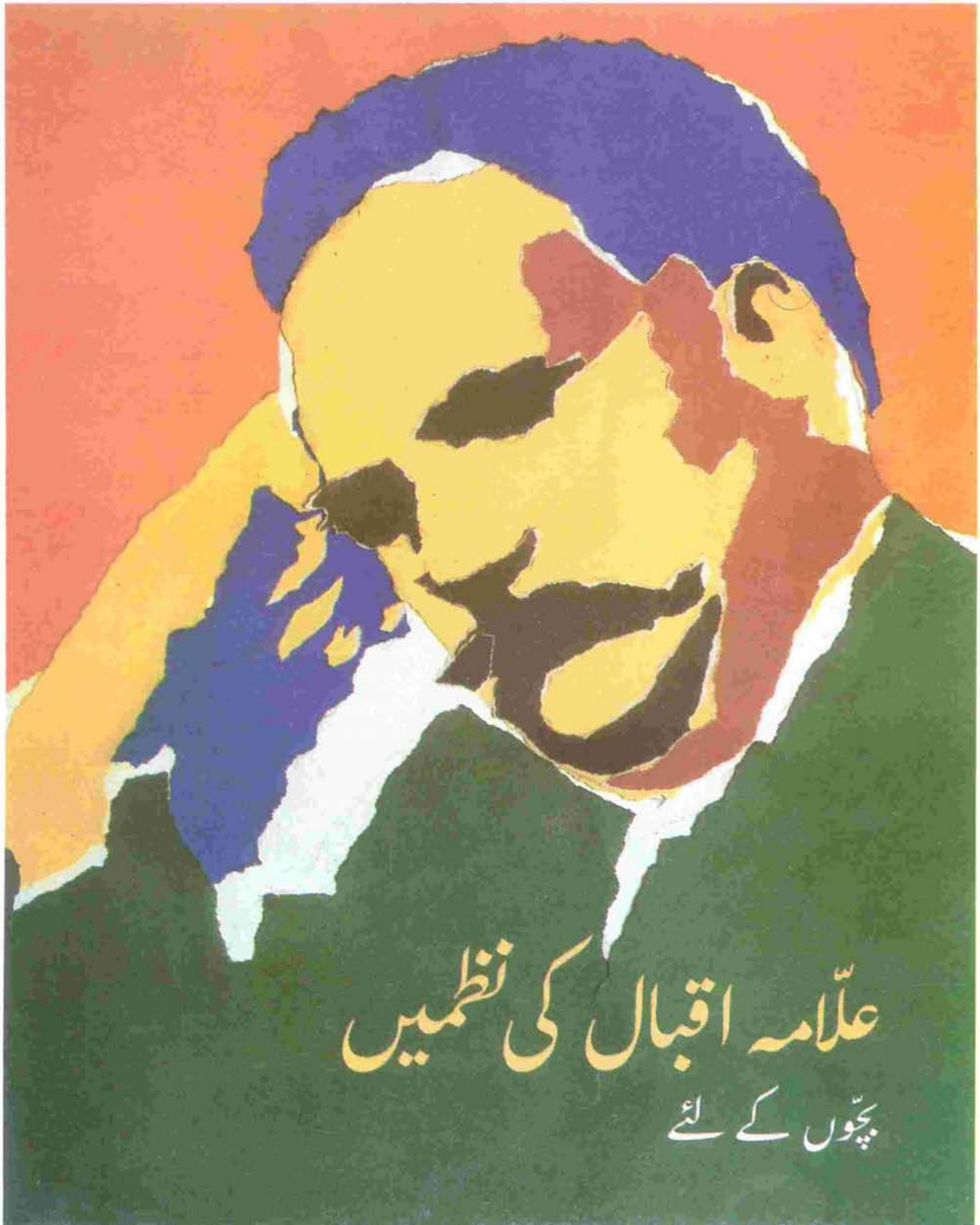

ٹیچر کے لئے نوٹ

- یہ ٹیچرز گائیڈ کلاس 5 کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے لیکن بچوں کے تعلیمی معیار کے مطابق دوسری کلاسوں میں بھی پڑھائی جا سکتی ہے۔ اس گائیڈ میں کتاب کو پڑھانے کے طریقے کو جس طرح مختلف پیریڈ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ وہ محض ایک تجویز ہے۔ کتاب کو پڑھاتے وقت بچوں کی دلچسپی اور ذہنی ارتقاء کے پیش نظر اس کی ترتیب اور مواد میں ردوبدل کیا جائے۔
ہر کہانی شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بچوں سے دلچسپ تعارفی گفتگو کی جائے تاکہ ذہنی طور پر وہ اس موضوع کے لئے تیار ہو جائیں۔

بچے کی دعا

سیشن 1

- پہلے نظم بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔ اب بچوں سے ہر شعر کا مطلب پوچھیں اور جہاں ضرورت پیش آئے ان کی مدد کریں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے معنی بھی سمجھائیں۔

گھر کا کام

- اگلی کلاس کے لئے الفاظ معنی کی تیاری کریں۔

سیشن 2

مقصد

- کسی بھی نظم کے پڑھانے کا اولین مقصد یہ ہونا چاہئے کہ بچے نظم سے لطف اندوز ہوں اور شاعری سے ان کو رغبت پیدا ہو۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ بچوں کو سادہ لیکن اعلیٰ پیمانے کی نظمیں پڑھنے کو دی جائیں۔

آغاز

- بچوں میں دلچسپی اور ایک طرح کی جستجو پیدا کرنے کے لئے نظم سے متعلق کچھ سوالات کئے جائیں۔
- کیا آپ کو نظمیں پڑھنے کا شوق ہے؟ کیوں؟

(بچے مختلف جواب دیں گے۔ کوئی قافیہ کا ذکر کرے گا' کوئی کہے گا پڑھنے میں اچھی لگتی ہیں)۔ بچوں کو بتایا جائے کہ نظم میں شاعر خوبصورتی سے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ اس میں قافیہ بھی ہوتا ہے جو بچے پسند کرتے ہیں۔ لیکن یہ نظم کا لازمی جزو نہیں ہے۔ جس طرح عبارت یا نثر جملوں سے مل کر بنتی ہے اس طرح نظم اشعار سے مل کر بنتی ہے اور اشعار میں الفاظ کی وہ ترتیب نہیں ہوتی جو جملوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً جملوں میں فعل آخر میں آتا ہے۔ اشعار میں ایسا نہیں ہوتا۔ دو مصرعے ملا کر ایک شعر بنتا ہے اور دونوں مصرعوں میں ایک طرح کا توازن ہوتا ہے۔
اب بچوں سے پوچھیں

(1) پاکستان میں سب سے مشہور شاعر کون ہے؟
(2) آپ نے اقبال کی کوئی نظم پڑھی ہو تو بتائیں؟ (کچھ مثالیں ٹیچر خود دیں)
(3) اقبال کی نظموں کا بڑا فائدہ کیا ہے؟ (انہوں نے نظموں کے ذریعے لوگوں کی اخلاقی حالت بہتر بنانے کی کوشش کی اور مسلمانوں کو ان کی کمزوریوں سے آگاہ کر کے انہیں بہتر قوم بنانا چاہا)۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ وہ کسی ایک شاعر کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ان پر ایک صفحہ لکھ کر لائیں۔

سیشن 3

- اس سیشن میں بچوں کو الفاظ معنی کا ایک ٹیسٹ دیں۔ معنوں کی اصلاح کلاس میں کروائیں۔

سیشن 4

- اس نظم میں دعا مانگنے والا کن خیالات کا اظہار کرتا ہے۔
ہر بچہ دعا مانگنے والے کے ایک یا دو خیالات پر چند سطریں لکھے۔

سیشن 5

- بچوں سے پوچھیں کہ اگر ان سے ایسی دعا لکھنے کو کہا جائے تو وہ اس میں کن چیزوں کا ذکر کریں گے۔

ہمدردی

سیشن 1

- آج ہم اقبال کی ایک ایسی نظم پڑھیں گے جس کا نام ہمدردی ہے۔ ہم + دردی یعنی دکھ درد میں ساتھ ہونے کا فعل۔

اس نظم کا مقصد بچوں کو اخلاقی قدروں سے واقف کرنا ہے اور یہ سمجھانا ہے کہ دوسروں سے ہمدردی کرنا اور ان کے کام آنا ہمارا فرض ہونا چاہیئے۔

خاکہ

- ٹیچر ایک مرتبہ پوری نظم بہت خوبصورتی سے تاثرات کے ساتھ کلاس کو پڑھ کر سنائیں۔ ٹیچر مشکل الفاظ کی تشریح کریں اور ان کے تلفظ کی مشق کروائیں اور پھر بچے نظم پڑھیں۔ اس طرح وہ زیادہ سمجھ اور جذبے کے ساتھ نظم پڑھ سکیں گے۔

سیشن 2

- تشریح طلب الفاظ اور فقرے

شجر۔ اداس۔ آشیاں۔ آہ وزاری۔ رات سر پر آئی۔

سوالات

- بلبل کیوں اداس بیٹھا تھا؟ (دو وجوہ)
- وہ دن بھر کیا کرتا رہا؟
- وہ اپنے گھونسلے تک کیوں نہیں پہنچ سکتا تھا؟
- نظم میں سے قافیہ والے الفاظ ڈھونڈ کر بتائیں۔

دو اشعار کی نثر کر کے بتائی جائے تاکہ نثر اور نظم کا فرق بچوں پر ظاہر ہو جائے۔

سیشن 3

- ٹیچر نظم کا دوسرا صفحہ بچوں کو پڑھ کر سنائیں اور پھر بچوں سے پڑھنے کو کہیں۔

تشریح طلب الفاظ اور فقرے۔

راہ۔ مشعل۔ دیا۔

جان و دل سے حاضر ہوں۔

سوالات

- اس نظم میں کس کیڑے کا ذکر ہے؟
- آپ نے جگنو دیکھا ہے؟ کہاں پر؟ کس موسم میں؟
- جگنو کو کس چیز کی مانند بتایا گیا ہے؟
- اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟
- کیا آپ کسی مشکل میں دوسروں کے کام آئے ہیں؟ کب؟ کس طرح؟
- دوسروں کے کام آنے پر آپ کو کیا فائدہ حاصل ہوا؟

آخر میں استاد بچوں کو نظم اس طرح پڑھائیں۔
ایک بچہ پرندہ ہو دوسرا جگنو اور تیسرا کہانی سنانے والا۔

گھر کا کام

- بچے نظم کو زبانی یاد کریں۔

سیشن 4

- بچوں سے نظم زبانی پڑھنے کو کہیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ اس نظم میں کتنے اشعار اور کتنے مصرعے ہیں؟

- کیا ان کو یہ نظم اچھی لگی؟ کیوں؟ کون سا شعر سب سے اچھا لگا اور کیوں؟
- بچوں سے قافیہ والے الفاظ تلاش کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام

- ہمدردی کے منظر کی تصویر بنائیں۔

ایک مکڑا اور مکھی

سیشن 1

مقصد

- یہ ایک ایسی نظم ہے کہ جس میں انسانی فطرت کو کیڑوں کے حوالے سے بہت خوبصورتی سے پیش کیا گیا تاکہ نکتہ نظر اور زیادہ دلچسپ اور پراثر ہو جائے۔ بچوں کو یہ نظم پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ بچے نظم سے لطف اٹھائیں اور ان کو شاعری میں دلچسپی پیدا ہو اور وہ انسانی کمزوریوں سے واقف ہو کر ان سے پرہیز کریں۔

بچوں سے چند سوالات کیے جائیں جن سے ان کو دلچسپی پیدا ہو' سوچنے کی عادت بھی پڑے۔ مثلاً بچوں سے پوچھیں۔

- مکڑے اور مکھی میں کیا نسبت ہے؟

دونوں کیڑے ہیں۔ دونوں میم (م) سے شروع ہوتے ہیں۔ دونوں ایسے مقامات اور گھروں میں پائے جاتے ہیں جہاں زیادہ صفائی نہ ہو۔ مکڑا مکھی کو اپنے جالے میں پھنسا کر کھا جاتا ہے۔

خاکہ

- آج ہم ایسی ہی نظم پڑھیں گے جس میں مکڑے اور مکھی کی دلچسپ گفتگو ہے۔

(چونکہ نظم کافی طویل ہے اس لئے ٹیچر اس کو دو حصوں میں علیحدہ علیحدہ پورے تاثرات کے ساتھ پڑھیں)۔

پہلے حصے میں ''ایک دن . . . . میسر نہیں ہوتا۔ (صفحہ 5)

دوسرے حصے میں ۔ ''مکھی نے کہا . . . . مکھی کو اڑایا۔ (صفحہ 7)

سیشن 2

- تشریح طلب الفاظ اور فقرے۔

گذر	کٹیا	نادان	وگرنہ
بھولے سے پاؤں نہ رکھا	کھینچ کر ملنا	خاطر منظور ہونا	قسمت جاگی

جو اشعار سمجھانے کی ضرورت ہو وہ بھی سمجھا دیئے جائیں۔ بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ شعر کا وزن درست رکھنے کے لئے کبھی کبھی میرا کے بجائے مرا (یا) ایک کے بجائے اک استعمال کیا جاتا ہے اور پڑھنے میں سکتہ پڑ جاتا ہے۔

- اب بچے ڈرامائی طریقے سے نظم پڑھیں۔ ایک بچہ مکھی اور دوسرا بچہ مکڑے کا کردار پڑھے اور تیسرا کہانی سنائے۔ مثلاً ''ایک دن کسی مکھی سے کہنے لگا مکڑا' یا مکڑے نے کہا۔

سیشن 3

- اس سیشن میں بچوں سے سوالات کیے جائیں۔

- کٹیا کس کو کہا گیا ہے؟
- مکڑی کو دیکھ کر مکڑے نے کیا کہا؟
- مکڑے نے مکھی کے لئے ''اپنوں'' کا لفظ کیوں استعمال کیا۔ (اس کی خوشامد کرنے کے لئے اور اس لئے کہ وہ دونوں کیڑے ہیں)۔
- کیا مکھی مکڑے کی باتوں میں آ گئی؟ اس نے کیا کہا؟
- مکڑے نے اب کیا رویہ اختیار کیا؟

(مکڑے نے ظاہر کیا کہ اسے مکھی کی باتوں کا برا لگا اور وہ تو مکھی کی بھلائی کے لئے کہہ رہا تھا)۔

- الفاظ آئینوں اور پردے کس وجہ سے استعمال کئے گئے ہیں؟

سیشن 4

- ٹیچر نظم کا باقی حصہ (صفحہ 7-5) آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ خوبصورتی سے پڑھیں۔

تشریح طلب الفاظ و فقرے

دانا کنیاں۔ کلغی۔ حسن۔ کھٹکا۔ پھانسوں۔ مکڑی کو اڑایا۔ ہاتھ آنا۔ پسیجنا۔ دل توڑنا۔

- تین بچوں کے گروپ ڈرامائی طریقے سے نظم کو پڑھیں۔ مکڑے اور مکھی کے علاوہ تیسرا بچہ ایسے الفاظ پڑھے جو کہانی سنانے والے کے ہوں۔ مثلاً ''مکڑے نے کہا دل میں سنی بات جو اس کی'' وغیرہ۔

سیشن 5

سوالات

- مکڑا مکھی سے کس بات کی درخواست کر رہا تھا؟
- جب مکھی نے مکڑے کی بات نہ مانی تو اس نے کیا سوچا؟
- مکڑے نے مکھی کی خوشامد کس طرح کی؟
- کیا مکھی پر خوشامد کا اثر ہوا؟
- مکھی نے کیا کیا؟ اس کا نتیجہ کیا ہوا؟
- مکڑے کے کردار سے کن انسانی جذبات کا اظہار ہوتا ہے؟
- مکھی کا کردار کیسا تھا؟ (سمجھ دار تھی لیکن خوشامد میں آ کر بے وقوفی کی حرکت کر بیٹھی)۔

گھر کا کام

- بچوں کو نظم زبانی یاد کرنے کو کہیں۔

سیشن 6

- بچوں سے تین کے گروپ میں زبانی نظم پڑھوائیں اور ڈرامائی شکل میں پیش کروائیں۔

گھر کا کام

- اگر لائبریری یا معلومات عامہ کی کتابوں تک رسائی ہو تو بچے مکھی اور مکڑی کی معلومات حاصل کریں۔ ان کی بناوٹ ان کی عادات وغیرہ اور ان کی تصاویر بھی بنائیں۔

ایک پہاڑ اور گلہری

سیشن 1

مقصد

- پہاڑ اور گلہری کی گفتگو سے لطف اندوز ہونا اور بچوں کو خدا کی قدرت اور اس کی حکمت سے روشناس کروایا۔ ہر چیز خدا نے کسی نہ کسی مقصد سے بنائی ہے اور نیز یہ کہ غرور کرنا کسی حالت میں زیب نہیں دیتا۔

آغاز

- اس نظم میں پہاڑ اور گلہری کا موازنہ کیا گیا ہے۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ انہوں نے پہاڑ دیکھے ہیں یا نہیں۔ (اگر نہیں تو ٹیلی ویژن پر یا کیلنڈر کی تصویروں میں تو ضرور دیکھے ہوں گے)۔ پہاڑوں کو دیکھ کر بچوں کے کیا تاثرات ہوتے ہیں۔ انہوں نے گلہریاں بھی دیکھی ہوں گی۔ ان کو دیکھ کر وہ کیا سوچتے ہیں؟

ان سوالات کے جواب بورڈ پر دو خانوں میں ایک پہاڑ اور ایک گلہری کی نسبت سے لکھے جائیں۔ موزانہ کی صورت کچھ یوں ہوگی۔

پہاڑ		گلہری
پہاڑ بہت اونچا ہوتا ہے اور سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ گویا مغرور ہے۔ پہاڑ خاموش کھڑا رہتا ہے اور جنبش نہیں کر سکتا وغیرہ وغیرہ۔		گلہری چھوٹی سی ہوتی ہے۔ اگر کسی کو دیکھ لے تو ڈر کر تیزی سے چھپ جاتی ہے۔ گلہری مستقل کچھ کھانے یا جمع کرنے میں مصروف دکھائی دیتی ہے اور ادھر سے ادھر دوڑتی رہتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

سیشن 2

خاکہ

- اب ٹیچر یہ نظم تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں۔ بچوں کو یاد دلایا جائے کہ پہلے مصرعے میں لفظ اک کے بجائے ایک کا استعمال ہوا ہے۔ اک کے استعمال سے شعر میں سکتہ پڑ جاتا ہے۔ یہ بھی بتایا جائے کہ بے لگانے سے لفظ کے معنی منفی اور با لگانے سے مثبت ہو جاتے ہیں۔ مثلا بے شعور اور باشعور۔ بے غیرت اور باغیرت وغیرہ۔
- تشریح طلب الفاظ اور فقرے

شعور۔ ناچیز۔ بے شعور۔ باتمیز۔ بساط۔ پست۔ آن بان۔ حکمت۔ نکمی۔ ہنر۔ پانی میں ڈوب مرے (چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا)۔ منہ سنبھال۔ کچی باتیں۔ دل سے نکال۔

سیشن 3

- تین بچوں کا گروپ اس نظم کو پڑھے۔ ایک بچہ گلہری۔ ایک بچہ پہاڑ اور تیسرا ایسے حصے پڑھے جو دونوں سے متعلق نہیں۔ مثلاً

  ''کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا ایک گلہری سے''۔ ''کہا یہ سن کے گلہری نے''۔ وغیرہ وغیرہ۔
- جب بچے یہ نظم پڑھ لیں تو بعض شعروں کی وضاحت کی جائے تاکہ بچے اچھی طرح سمجھ سکیں اور لطف اٹھا سکیں۔

  جب بچے نظم پڑھ لیں اور سمجھ لیں تو مندرجہ ذیل سوالات کئے جائیں۔
- آپ کے خیال میں گلہری کس طرح غرور کر رہی تھی؟
- پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟
- گلہری نے کیا جواب دیا؟
- گلہری نے پہاڑ کی بڑائی کا کس طرح ثبوت چاہا؟
- آپ کے خیال میں بڑائی کا کون مستحق ہے؟ پہاڑ یا گلہری؟ کیوں؟
- آپ نے اس نظم سے کیا سبق سیکھا؟

  ''دنیا میں کوئی چیز نکمی نہیں ہے''۔ اس کی مثالیں دی جائیں۔

پرندے کی فریاد

سیشن 1

مقصد

- یہ بہت خوبصورت نظم ہے۔ اس کے المیہ پہلو کی طرف بچوں کی توجہ مبذول کروائیں۔ المناک واقعہ کا اثر شاعر پر زیادہ ہوتا ہے اور وہ زیادہ موثر طریقے سے اپنے جذبات پیش کر پاتا ہے۔ جس سے پڑھنے والوں پر بھی اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بچوں پر واضح کیا جائے کہ آزادی ہر ایک کا حق ہے اور نہایت آسائش کے باوجود بھی قید قابل قبول نہیں ہوتی۔ مختلف مثالوں سے یہ نکتہ ظاہر کیا جائے۔

آغاز

- مطلوبہ پہلو اجاگر کرنے کے لئے بچوں سے کچھ سوال کئے جائیں۔ مثلاً
- لوگ چڑیوں اور جانوروں کو پنجروں میں بند کر کے کیوں رکھتے ہیں؟
- کیا یہ درست ہے کہ ہم اپنی تفریح کے لئے جانوروں کو قید کریں؟
- اگر قید سے مقصد جانوروں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے مثلاً

ان کی بناوٹ، ان کی حرکات وغیرہ تو یہ کسی حد تک درست ہے لیکن آپ چڑیا گھر جا کر ریچھ یا بندر یا کسی اور جانور کو پریشان کر کے اس کی حرکات سے لطف اٹھانا چاہیں تو یہ ظلم ہے۔

خاکہ

- ٹیچر نہایت پراثر طریقے سے اس نظم کو پڑھیں۔ چونکہ کوئی خاص مشکل الفاظ یا اصلاحات نہیں ہیں۔ بچے شروع ہی میں یہ نظم پڑھ سکتے ہیں۔ ہر بچہ دو دو اشعار یعنی چار چار مصرعے پڑھے۔

سیشن 2

- تشریح طلب الفاظ و فقرے

آشیانہ	صدائیں	قفس	کاش
دکھڑا	فریاد	دل پر چوٹ لگتی ہے	کامنی سی مورت
میرے بس میں	قسمت کو رونا	دل غم کو کھا رہا ہے	

- چونکہ یہ نظم خوبصورت اور دلگداز خیالات سے بھرپور ہے اس لئے لازم ہے کہ اشعار کا مطلب بھی بچوں کو سمجھایا جائے۔ خصوصاً ایسے مصرعوں کا ''شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا''۔ ان مصرعوں کی تشریح کی جائے اور ان کی خوبصورتی سے بچوں کو آگاہ کیا جائے۔

وہ پیاری پیاری . . . . میرا آشیانہ
آتی نہیں . . . . میرے بس میں
آئی بہار کلیاں . . . . رو رہا ہوں

یہ اشعار اور اس طرح کے کئے اور اشعار دل پسیجنے والے ہیں۔ بچوں کو شروع ہی سے اس قسم کے اشعار کی خوبصورتی سے واقف کیا جائے اور ان میں سمجھنے کی صلاحیت پیدا کی جائے۔

سیشن 3

- بچوں سے بھی اشعار کا مطلب پوچھا جائے۔ اس کا عام طریقہ یہ ہوتا ہے کہ یہ شعر (اشعار) نظم پرندے کی فریاد سے لیا گیا ہے جس کو علامہ اقبال نے لکھا ہے۔ وہ پرندے کی طرف سے کہتے ہیں۔

بہر حال سب سے ضروری بات یہ ہے کہ بچوں میں شاعری کا شوق اور اشعار کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

جب بچے اچھی طرح نظم پڑھ لیں اور سمجھ لیں تو ان سے سوالات کئے جائیں۔ سب اشعار بہت خوبصورت معانی کے حامل ہیں۔

- پرندہ کہاں ہے؟ گھونسلے میں بیٹھا ہے؟ جنگل میں اڑ رہا ہے؟ یا (. . . .)
- بچے دوسرا شعر پڑھیں۔ آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ کس طرح پرندہ اپنے گھونسلے میں آ جا رہا ہے۔ اس پر سوال کئے جائیں۔ مثلاً
- پرندہ اپنے گھونسلے میں کس طرح داخل ہوتا ہے؟
(چوں چوں کرتا ہوا۔ شاید چونچ میں کچھ کھانا یا گھونسلے کے لئے گھاس پھوس ہے)۔
- آپ کی خیال میں وہ کیوں باہر گیا تھا اور کیوں واپس آ گیا؟
- بچے علی الصبح باغ کا منظر تصور کریں۔ اوس پڑی ہوئی ہے، کلیاں آدھی کھل چکی ہیں۔
اس کے متعلق سوال کئے جائیں۔
- شعر 4 میں کس پیاری پیاری صورت کا ذکر ہے؟
- شعر 5 میں کس کی صدا قفس میں نہیں آتی؟

شعر 7 بچے اب بہار کے موسم میں باغ کا تصور کریں اور اس کے بارے میں بتائیں؟

پرندے کو بہار کا موسم یاد کر کے کیسا لگتا ہوگا؟

شعر 8 میں پرندے کو کس بات کا غم ہے؟

شعر 9 کا مطلب بتائیں ''غم دل (. . . . .) دل غم کو کھا رہا ہے''۔

اس نظم کا پسندیدہ شعر پڑھ کر سنائیں وہ آپ کو کیوں پسند آیا۔ بچے نظم زبانی یاد کریں اور موثر طریقے سے پڑھنے کی کوشش کریں۔

سیشن 4

- اقبال کے علاوہ اور بھی اچھے شعرا کی نظمیں بچوں کو پڑھ کر سنائی جائیں۔ مثلاً حالی، اسماعیل میرٹھی، وغیرہ تا کہ ان میں ذوق پیدا ہو۔ پھر سال میں ایک مرتبہ بچے اچھی نظمیں یاد کر کے اور موثر طریقے سے پڑھ کر مقابلہ میں حصہ لیں۔

بچوں کو اشعار کہنے کی ترغیب بھی دی جائے۔ یہ پہلے ہی ان کو بتایا جاچکا ہے کہ شعر میں ایک خیال کا اظہار خوبصورت طریقے سے کیا جاتا ہے۔ جملے کی طرح الفاظ کی ترغیب نہیں ہوتی اور اکثر قافیہ بھی ہوتا ہے۔ اب بچوں کو کچھ ایسے مضامین دیئے جائیں جن سے ان کو دلچسپی ہے مثلاً پھول، تتلی، چڑیاں، چھوٹا بھائی وغیرہ۔ شروع میں دو چار شعر کہنا ہی کافی ہوگا۔ اگر ممکن ہو تو ٹیچر ان کی اصلاح بھی کر دیں۔ ہمت افزائی کے لئے اچھے اشعار کلاس میں پڑھ کر سنائے جائیں۔ ٹیچر سے اصلاح لینے کے بجائے بچے غلطیاں کلاس میں درست کر سکتے ہیں۔ بعد میں بچے جس مضمون پر چاہیں طبع آزمائی کریں۔

ایک اور طریقہ بچوں میں شاعری کا رجحان پیدا کرنے کا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چند جاپانی ہائیکو اشعار ان کو سنائے جائیں اور بورڈ پر لکھے جائیں۔

یہ تین مصرعوں کی بہت ہی سادہ بندش ہوتی ہے۔ البتہ اس میں وزن کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ پہلا اور تیسرا مصرعہ ہم وزن اور ہم قافیہ ہوتا ہے۔ مثلاً

کس سے جھگڑا ہے	کچھ انجانے خواب
اینٹینا پر ایک کوا	صدیوں سے ہم رشتہ ہیں
جل کر بیٹھا ہے	برگد اور تالاب

سیشن 5

- ایک اور نظم جو بہت پیاری اور دلفریب ساتھ ہی ساتھ بہت آسان ہے اور بچے اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ ''قیوم نظر کی نظم'' ''بھولی چڑیا'' ہے۔ یہ پڑھ کر سنائی جائے۔ بچے اس سے استفادہ کر کے اس قسم کے اشعار آسانی سے لکھ سکیں گے۔

علامہ اقبال کی نظمیں

ٹیچرز گائیڈ

پہلی اشاعت : 2007
جملہ حقوق : بک گروپ
پرنٹر : جے۔ ٹی۔ ایس پرنٹرز

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk